سنت صحابہ کہنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بکر نے کہا : "فلاں طریقہ فلاں صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کی سنت ہے۔ "کیا ایسا کہنا درست ہے ؟ یعنی لفظ "سنت "کو صحابہ کرام علیہم الرضوان کی طرف نسبت دینا کیسا ؟ رہنمائی فرما دیں۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سنت کے لغوی معنیٰ "طریقہ خاص اور ضابطہ " کے ہیں، اور لفظِ سنت نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے طریقہ مبارکہ کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے طریقے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، اور لفظِ سنت کی نسبت صحابہ کرام علیہم الرضوان کی جانب کرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت بھی ہے، اسی طرح تابعین وعلمائے دین کے طریقے کے لیے بھی سنت کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

القاموس الوحید میں ہے "السنۃ : طریقہ خاص، ضابطہ، سیرت، فطرت، عادت ومزاج۔" (القاموس الوحید، صفحہ 811، مطبوعہ کراچی)

سنن ابی داؤد میں حدیث پاک مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "علیکم بسنتي وسنة الخلفاء المهديين الراشدين "ترجمہ : تم پر میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت لازم ہے۔ (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث 4607، ج 4، ص 200، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "حفظ قرآن فرض کفایہ ہے اور سنت صحابہ وتابعین وعلمائے دین متین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور منجملہ افاضل مستحبات عمدہ قربات منافع وفضائل اس کے حصر وشمار سے باہر۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 642، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4017

تاریخ اجراء: 18محرم الحرام1447ھ/14جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net